ایگزیکٹو خلاصہ

جائزہ

بدھ، 1 ستمبر 2021 کی شام کو، طوفان آئیڈا کی باقیات نیویارک پہنچ گئیں۔ اگرچہ اس وقت تک اس طوفان کو پوسٹ ٹراپیکل طوفان کے طور پر دوبارہ درجہ بند کردیا گیا تھا، لیکن اس نے ایک گھنٹے میں سب سے زیادہ بارش کا شہر کا ریکارڈ توڑ دیا، وسیع پیمانے پر سیلاب اور سیکڑوں لاکھوں ڈالر کا نقصان پہنچایا اور نیویارک شہر میں 13 افراد کی جان لے لی۔ 5 ستمبر 2021 کو، صدر جوزف آر بائیڈن، جونیئر نے ریاست نیویارک (4615-DR-NY) کے لیے ایک بڑی تباہی کا اعلان جاری کیا۔

22 مارچ 2022 کو، یو ایس ڈپارٹمنٹ آف ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ (HUD) نے اعلان کیا کہ نیویارک شہر ("سٹی") کو آئیڈا طوفان کے بعد طویل مدتی بحالی کی کوششوں کی مدد کے لیے 187,973,000 ڈالر مالی اعانت ملے گا، جس کا انتظام NYC میئر کا آفس آف مینجمنٹ اینڈ بجٹ (OMB) کرے گا۔ اس مختص رقم کا باضابطہ اعلان *کمیونٹی ڈیولپمنٹ بلاک گرانٹ ڈیزاسٹر ریکوری (CDBG-DR) اور CDBG-DR کنسولیڈیٹڈ ویورس اور متبادل تقاضوں کی تخصیص* فیڈرل رجسٹر نوٹس (جلد 87، نمبر 100، 2022/24/5، 87 FR 31636) میں کیا گیا تھا جس میں فنڈز کو ڈیزاسٹر ریلیف سپلیمنٹل اپروپریشنز ایکٹ، 2022 (عوامی قانون 43-117) کے ذریعہ دستیاب کرایا گیا تھا۔ سٹی نے 26 اگست 2022 کو عوامی تبصرے کے لیے اپنا ابتدائی CDBG-DR طوفان آئیڈا کا ایکشن پلان جاری کیا۔ عوامی تبصرے کی مدت اور عوامی سماعت کے بعد، شہر نے اپنا منصوبہ 19 اکتوبر 2022 کو HUD کے پاس جمع کرایا۔ HUD نے 19 دسمبر 2022 کو اس منصوبے کی منظوری دی۔

18 جنوری 2023 کو، HUD نے ایک دوسرے فیڈرل رجسٹر نوٹس کے ذریعے اعلان کیا کہ وہ 2021 میں پیش آنے والی آفات کے لیے CDBG-DR فنڈز میں اضافی 1.4 بلین ڈالر دے رہا ہے (جلد 88، نمبر 11، 2023/18/1، FR 88 3198). (اس دستاویز میں دونوں فیڈرل رجسٹر نوٹس کو مجموعی طور پر "HUD نوٹسز" کہا جاتا ہے۔) اضافی ایوارڈز کو کنٹینیونگ اپروپریشن ایکٹ، 2023 (عوامی قانون 180–117) میں مختص کردہ فنڈز کے ذریعے ممکن بنایا گیا تھا، جو 30 ستمبر 2022 کو نافذ کیا گیا تھا۔ اس مختص رقم کے ذریعے، شہر کو اضافی 122,844،000 ڈالر ملے گا، جس سے طوفان آئیڈا کے لیے شہر کی کل CDBG-DR مختص رقم 310,817،000 ڈالر ہو جائے گی۔

CDBG-DR فنڈز کا استعمال "سب سے زیادہ متاثرہ اور مصیبت زدہ علاقوں میں آفت سے نجات، طویل مدتی بحالی، بنیادی ڈھانچے اور مکانات کی بحالی، معاشی بحالی، اور تخفیف" سے متعلق پوری نہ کی گئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کیا جانا چاہئے۔ اپنے ایکشن پلان، ایکشن پلان ترمیم (APA) 3 میں اس اہم ترمیم کے ذریعے، شہر نے سرگرمی کے نام اور پروجیکٹ کے دائرہ کار کو تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی ہے جس کو پہلے (لچک کی منصوبہ بندی کے پروگرام کے اندر) ایویکویشن ماڈلنگ کہا جاتا تھا۔ اس سرگرمی کو اب آل ہزارڈس ایمرجنسی شیلٹرنگ کے نام سے جانا جائے گا۔

اس سرگرمی کے اصل دائرہ کار میں انخلاء کا مکمل مطالعہ شامل تھا۔ تاہم، امریکی آرمی کارپس آف انجینئرز (USACE) 2025 میں سمندری طوفان سے انخلاء کا مکمل مطالعہ شروع کرے گی، جو اصل مطالعے کی ضرورت کو مسترد کرتا ہے اور فائدہ کی نقل کا باعث بنے گا۔ دوبارہ توجہ مرکوز کردہ پروگرام قابل رسائی پناہ کی سہولیات کا ایک پول بنانے کے لیے ایک سروے کرے گا جسے چھوٹے پیمانے پر، ہر خطرے کی ہنگامی صورتحال کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دائرہ کار میں تبدیلی کو بہتر طور پر ظاہر کرنے کے لیے، سرگرمی کا نام تبدیل کر کے آل ہزارڈس ایمرجنسی شیلٹرنگ کر دیا گیا ہے۔

شہر کل 13 جائیدادوں کے لیے NYCHA کے نمایاں طور پر تباہ شدہ ترقیات میں ایک سائٹ بھی شامل کر رہا ہے۔

آخر میں، شہر نے سستی ہاؤسنگ میں لچکدار کمیونٹی اسپیس کے تحت CDBG-DR فنڈز سے فائدہ اٹھانے والی دو پراپرٹیز کی نشاندہی کی ہے، جس سے کل 300 یونٹوں کو فائدہ ہوگا۔

APA 3 تیس (30) دن کی عوامی تبصرے کی مدت سے مشروط ہے جو 15 جنوری 2024 کو ختم ہو جائے گا۔ سمندری طوفان آئیڈا کے لیے شہر کے CDBG-DR شہری شرکت کے منصوبے کے مطابق، اہم ترمیم کے لیے عوامی سماعت کی ضرورت نہیں ہے۔

آفات سے متعلق مخصوص جائزہ

بدقسمتی سے، نیویارک کے شہری شدید موسم کے لیے اجنبی نہیں ہیں۔ مشرقی ساحل کے ساتھ ایک ساحلی شہر کے طور پر، رہائشیوں کو طویل عرصے سے معلوم ہے کہ نیویارک شہر گرمی کی لہروں، برفانی طوفانوں اور ساحلی سیلاب کا شکار رہتا ہے۔ تاہم، 2021 کے موسم گرما میں، شدید طوفانوں کے ایک سلسلے نے واضح کیا کہ باضابطہ طور پر ہم پر ایک اور خطرہ ہے: انتہائی بارش کے واقعات جو اندرونی سیلاب کا باعث بنیں گے۔ ٹراپیکل طوفان ایلسا کے ساتھ 8 جولائی کو شروعات اور 1 اور 2 ستمبر کو پوسٹ ٹراپیکل سائیکلون (PTC) آئیڈا کے ساتھ اختتام کے ساتھ، اس شہر نے تین طوفانوں کو برداشت کیا جن میں سے *ہر ایک* میں بارشیں ہوئیں جن میں ایک سال میں صرف ایک فیصد یا اس سے کم ہونے کا امکان تھا۔ ٹراپیکل طوفان ہنری، جو 21 اگست کو ٹکرایا، نے شہر کا ایک گھنٹے میں بارش کا ریکارڈ توڑ دیا، جسے صرف 10 دن بعد PTC آئیڈا نے پیچھے چھوڑ دیا۔

شہر کئی سالوں سے شدید بارش کا منصوبہ بناتا رہا ہے – شہر نے مئی 2021 میں طوفان کے پانی کی لچک کا منصوبہ جاری کیا – تاہم، اس خطے نے ابھی تک PTC آئیڈا کی شدت اور سفاکی والے طوفان کا سامنا نہیں کیا تھا۔ اگرچہ موسم گرما کے پہلے ٹراپیکل طوفانوں کی وجہ سے بھاری بارش ہوئی تھی، لیکن وہ واقعات طویل عرصے میں رونما ہوئے تھے اور آئیڈا کی طرح سے مسلسل، شدید بارش نہیں دیکھی گئی۔ بالکل پہلی بار، نیشنل ویدر سروس نے نیویارک شہر کے لیے فلیش فلڈ ایمرجنسی جاری کی۔ اسٹیٹن جزیرے میں، آئیڈا میں 12 گھنٹوں سے بھی کم وقت میں نو انچ سے زیادہ بارش ہوئی، جس میں کافی حصہ تین گھنٹے کی مدت میں گر گیا۔ مغربی برونکس میں، ایک گھنٹے میں تین انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔

آئیڈا کی تاریخی بارش کے مجموعی مقدار کے علاوہ، طوفان شیلاب آنے کی جگہ کی وجہ سے بھی قابل ذکر تھا۔ طوفان کی مسلسل بارش نے شہر کے سیوریج سسٹم کو برباد کردیا، جو عام طور پر فی گھنٹہ 1.75 انچ بارش کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نتیجتاً، پانی گلیوں میں جمع ہوگیا اور سب وے کے نظام، سیلرز اور بیسمنٹس میں داخل ہوگیا خاص طور پر 100 سالہ سیلاب سے متاثر ہونے والی زمین کے باہر اندرونی علاقوں میں داخل ہوا۔ شہر کے تباہ شدہ املاک کے تجزیے کی بنیاد پر، آئیڈا سے متاثرہ عمارتوں میں سے صرف 6.9% 100 سالہ سیلاب سے متاثر ہونے والی زمین میں ہیں، اور 13.7% 500 سالہ سیلاب سے متاثر ہونے والی زمین میں ہیں۔

شہر کا تخمینہ ہے کہ تقریباً 33,500 عمارتوں کو نقصان پہنچا، جو شہر کی تمام عمارتوں کا تقریباً 3.3% ہے۔ اگرچہ آئیڈا کا اثر پانچوں بوروز میں محسوس کیا گیا، لیکن طوفان کا اثر خاص طور پر بیرونی بوروز میں تھا۔ تباہ شدہ املاک میں سے 39.9% کوئنز میں، 26.7% بروکلین میں، 18.7% برونکس میں، اور 12.7% اسٹیٹن آئی لینڈ میں جبکہ صرف 2.0% مینہیٹن میں تھیں۔ نتیجتاً، صدارتی ڈیزاسٹر ڈیکلریشن نے برونکس کاؤنٹی، کنگز کاؤنٹی (بروکلین)، کوئنز کاؤنٹی، اور رچمنڈ کاؤنٹی (اسٹیٹن آئی لینڈ) کو FEMA کے انفرادی اور عوامی امدادی پروگراموں کے لیے اہل قرار دیا، جبکہ نیویارک کاؤنٹی (مینہیٹن) صرف FEMA عوامی امداد کے لیے اہل ہے۔ مزید برآں، HUD نے مینہیٹن کو سب سے زیادہ متاثرہ اور مصیبت زدہ علاقوں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جس کے لیے CDBG-DR فنڈز کو ترجیح دی جانی چاہیے۔

شکل 1.1: نیو یارک ریاست کے لیے ڈیزاسٹر ڈیکلریشن کا نقشہ

FEMA-4615-DR, New York Disaster Declaration as of 12/01/2021

FEMA

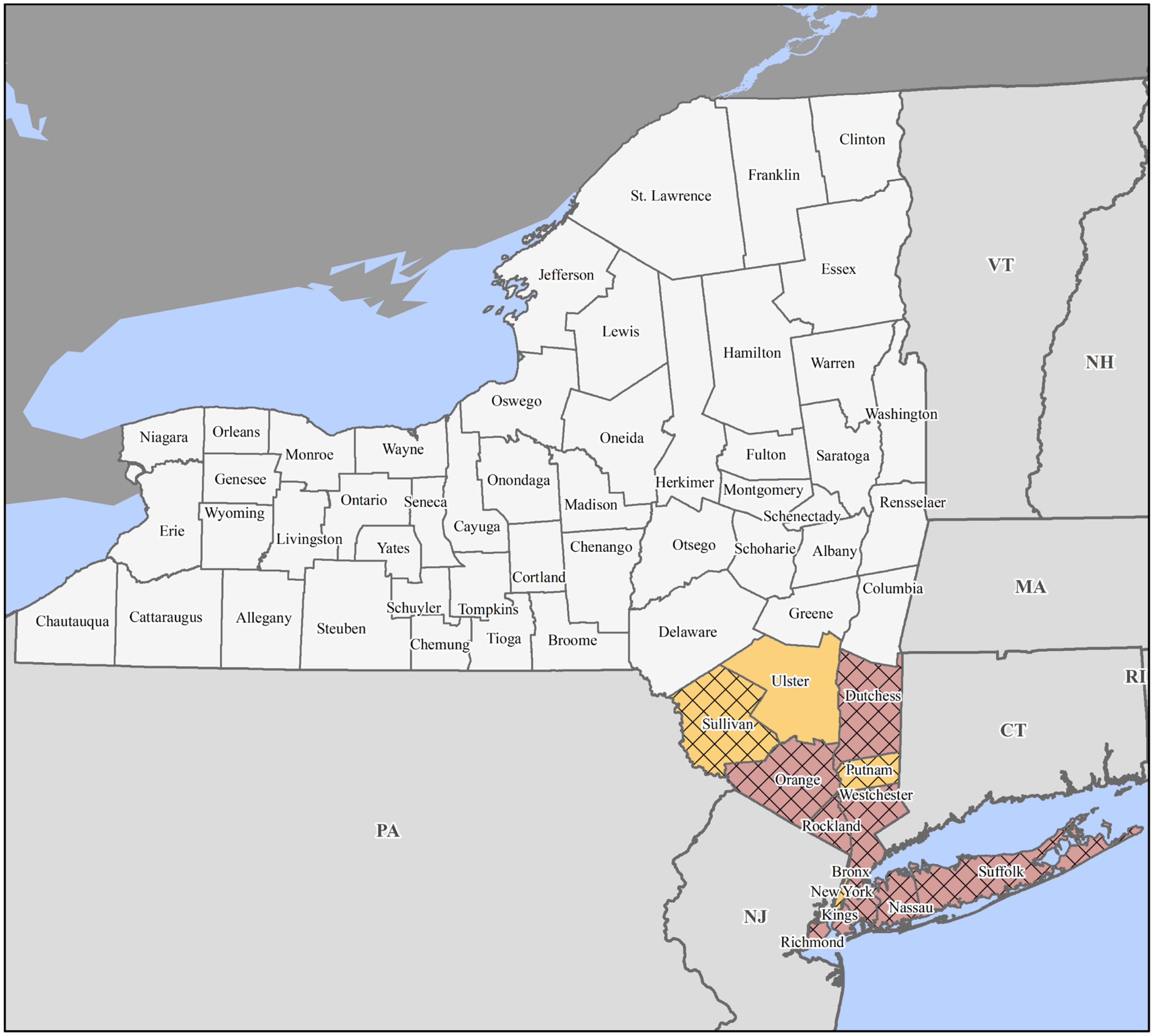

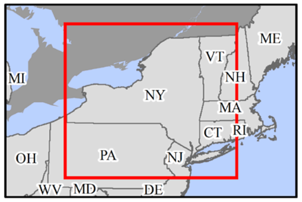

Data Layer/Map Description:
The types of assistance that have been designated for selected areas in the State of New York.

All areas within the State of New York are eligible for assistance under the Hazard Mitigation Grant Program.

Designated Counties

- No Designation
- Public Assistance (Category B)
- Individual Assistance and Public Assistance (Categories A - G)
- Public Assistance (Categories A - G)

N W E S

0 20 40 60 80 Miles

Data Sources:
FEMA, ESRI;
Initial Declaration: 09/05/2021
Disaster Federal Registry Notice:
Amendment #5: 12/01/2021
Datum: North American 1983
Projection: Transverse Mercator

MapID f2b75df4e291202210800hqprod

قصبے کی بنیاد پر، کوئنز اور بروکلین میں سب سے زیادہ تباہ شدہ املاک موجود تھیں۔ تاہم، کمیونٹی ڈسٹرکٹ ٹیبلیشن ایریا (CDTA) کی بنیاد پر نقصان کو دیکھتے ہوئے، چار سب سے زیادہ متاثر ہونے والے بورو میں نقصان نسبتاً یکساں طور پر پھیلا ہوا تھا: کسی بھی CDTA نے تباہ شدہ املاک کا 7.1 فیصد سے زیادہ حصہ نہیں لیا۔

شکل 1.2: تباہ شدہ املاک کا ہیٹ میپ

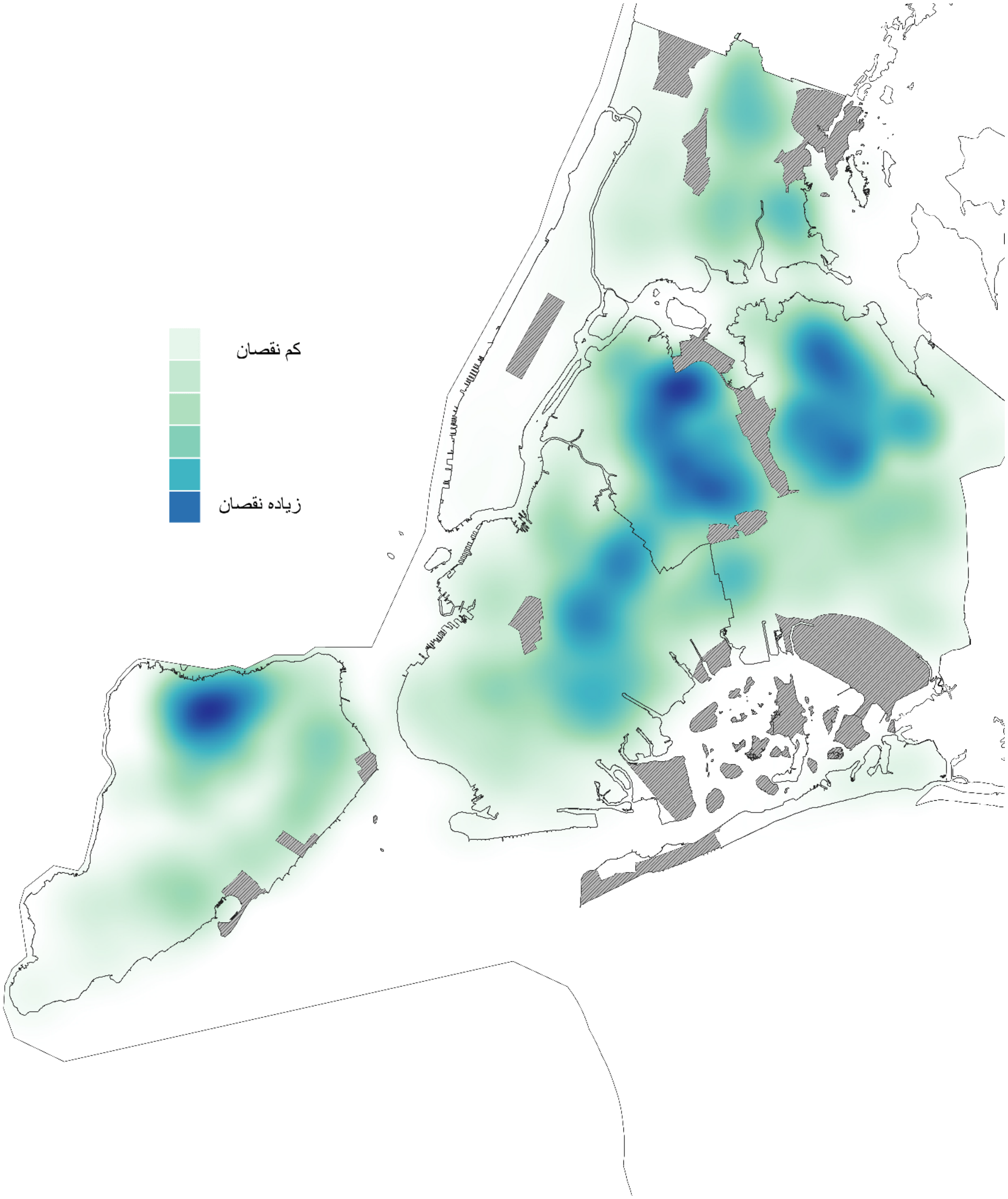

شکل 1.3: CDTA کے ذریعے تباہ شدہ املاک - تباہ شدہ عمارتوں کی تعداد کے حساب سے

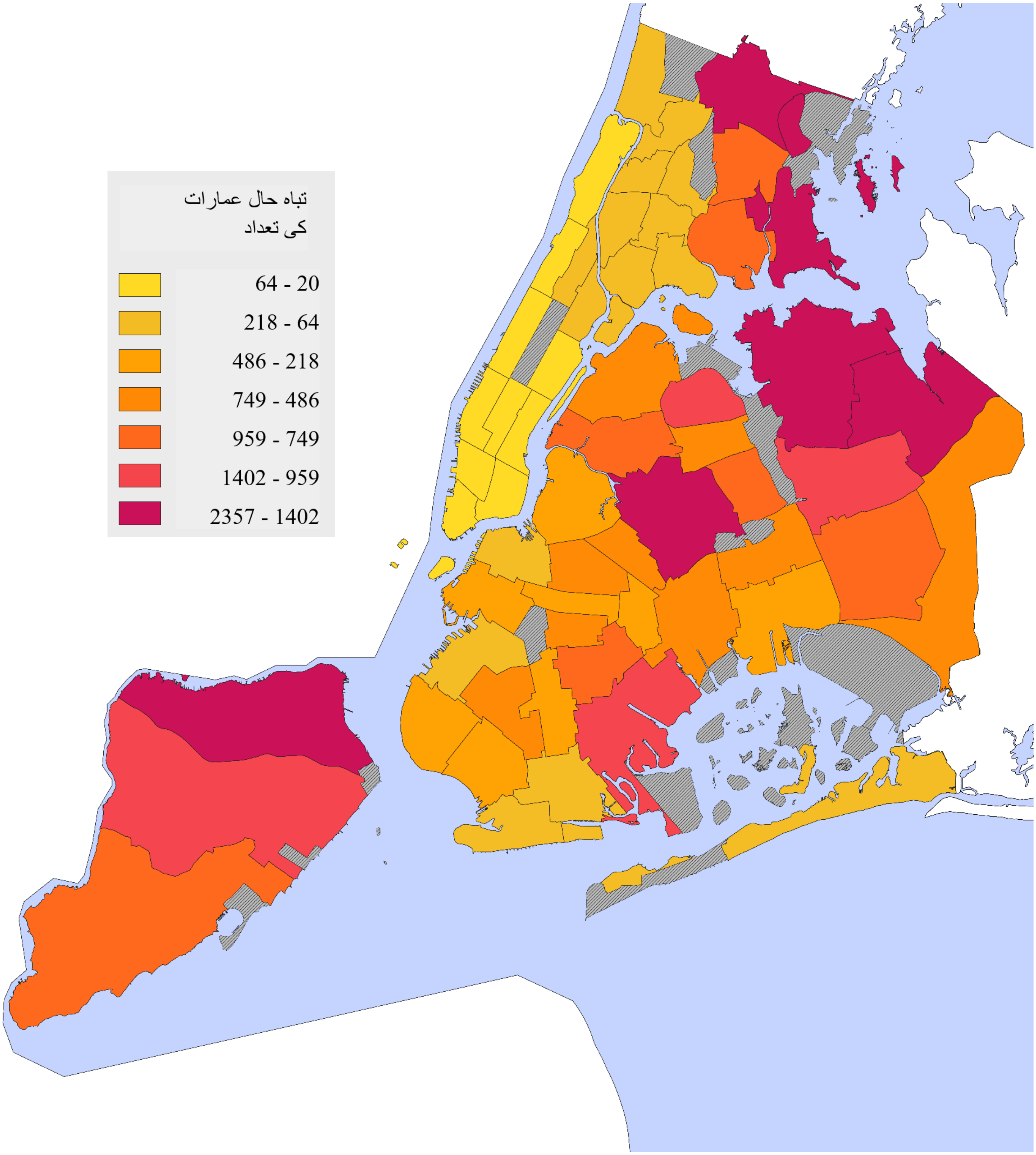

شکل 1.4: CDTA کی طرف سے تباہ شدہ پراپرٹیزCDTA - میں عمارتوں کے فیصد کے حساب سے نقصان پہنچا

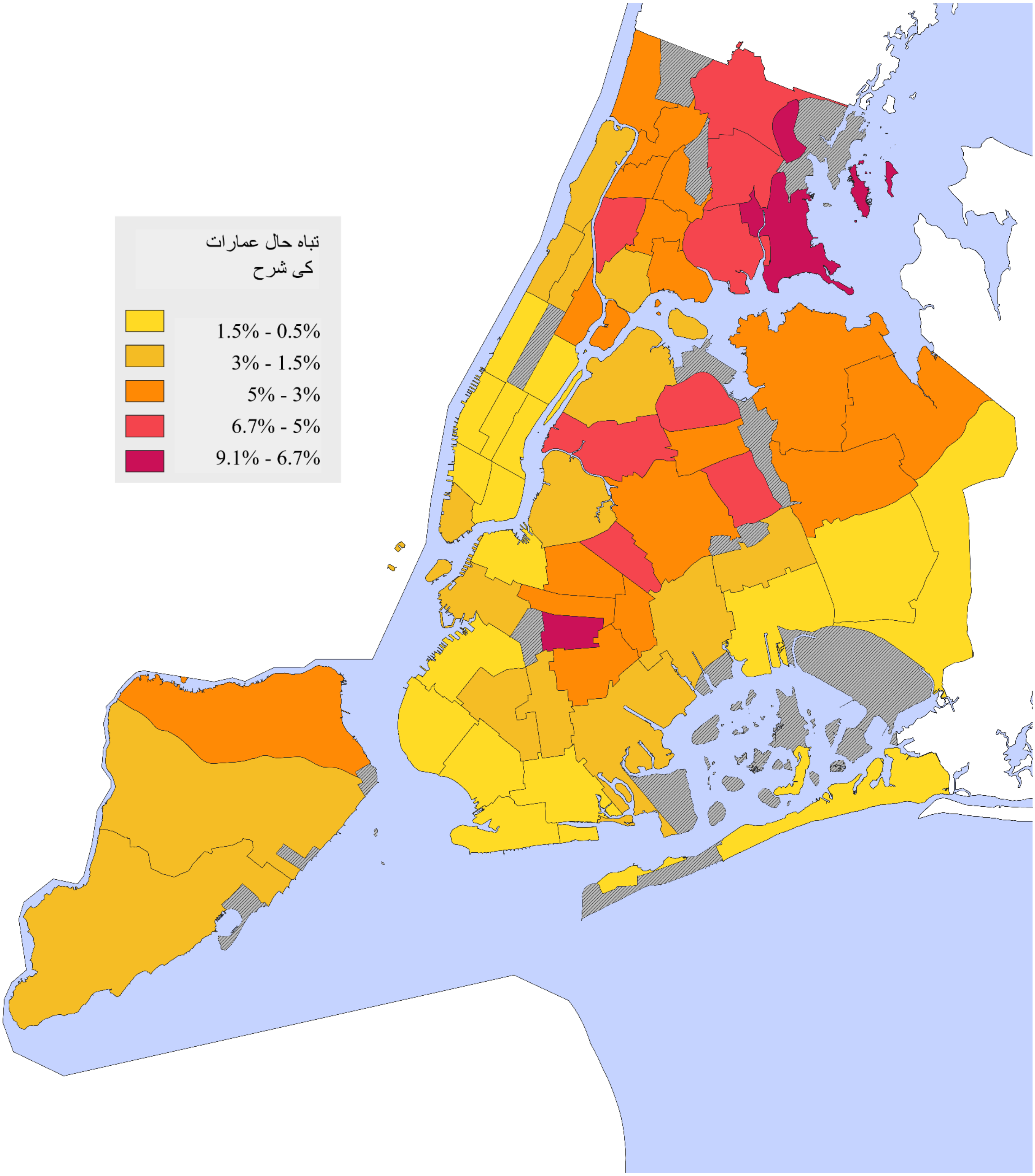

طوفان کا رہائشی املاک پر بھی غیر متناسب اثر پڑا: تباہ شدہ جائیدادوں میں سے 92% سے زیادہ رہائشی ڈھانچے ہیں حالانکہ رہائشی جائیدادیں شہر بھر میں تمام عمارتوں میں سے 87% سے کم کی نمائندگی کرتی ہیں۔ تجارتی جگہ والی عمارتیں، بشمول مخلوط استعمال کی عمارتیں، متاثر ہونے والی عمارتوں کا 7.5% بنتی ہیں۔ تقریباً 800 تباہ شدہ عمارتیں مکمل طور پر تجارتی تھیں، جو تمام متاثرہ عمارتوں میں سے 2.4 فیصد کی نمائندگی کرتی ہیں۔ تجارتی املاک کو پہنچنے والے نقصان کا تعلق بنیادی طور پر ساختی نقصان کے بجائے انوینٹری اور آلات کے نقصانات سے تھا۔

Idaکے فوراً بعد، شہر کے محکمہ عمارتوں نے شہر بھر میں ہزاروں عمارتوں کا معائنہ کیا اور 116 عمارتوں کے ڈھانچے کو مکمل یا جزوی طور پر قبضے کے لیے غیر محفوظ سمجھا۔ مزید، آج تک مکمل ہونے والے FEMA کے معائنے میں 10 رہائشی عمارتوں کو تباہ ہونے کے طور پر شناخت کیا گیا، اور 1,282 کو بڑا نقصان پہنچا۔ جبکہ نقصان کی شدت پچھلے طوفانوں کے مقابلے میں کم تھی، جیسے سمندری طوفان سینڈی، اندرون ملک نوعیت، بیرونی علاقوں میں ہونے والے نقصان کا پیمانہ، اور بارش کی تیز رفتاری اس بات میں ڈرامائی تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے کہ شہر کس طرح جواب دیتا ہے، اور تیاری کیسے کرتا ہے۔ شدید موسمی واقعات کے لیے۔

سٹی کے ابتدائی تجزیے کی بنیاد پر، DR فنڈنگ کے لیے سٹی کی ضروریات کو چھ اہم شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

ایک سے چار یونٹ والے گھر اور تہہ خانے کے اپارٹمنٹس

چھوٹی رہائشی عمارتیں غیر متناسب طور پر متاثر ہوئیں: جب کہ ایک اور دو خاندان والے گھر شہر بھر میں 52% عمارتوں پر مشتمل ہیں، وہ آئیڈا سے متاثر ہونے والی 75% عمارتوں پر مشتمل ہیں۔ یہ تباہ شدہ املاک پورے شہر میں واقع ہیں، اگرچہ کوئینز، بروکلین اور برونکس میں مرکوز ہیں، جن میں بہت سے کم آمدنی والے اور تارکین وطن کمیونٹیز ہیں جن میں زیادہ فیصد خطرے سے دوچار ہے۔ ایک سے چار یونٹ والی خصوصیات میں سب سے زیادہ نقصان ذیلی یا درجے کی جگہ (جیسے تہہ خانے، گراؤنڈ فلور) میں سیلاب سے ہوتا ہے۔

تہہ خانے کے اپارٹمنٹس

شہر بھر میں، دسیوں ہزار نیویارک کے غیر قانونی سب گریڈ اپارٹمنٹس پر قابض ہیں۔ ان یونٹوں میں اکثر بنیادی حفاظتی تقاضوں کی کمی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے مکینوں کو سیلاب، آگ اور دیگر حفاظتی خطرات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تاہم، یہ یونٹس سستی رہائش کا ایک اہم ذریعہ بھی ہیں اور سٹی کے لیے اپنے سستی رہائش کے اہداف کو پورا کرنے کا اہم موقع ہے۔ یہ یونٹ عام طور پر زیادہ معمولی کرایہ پیش کرتے ہیں اور کم آمدنی والے نیو یارک کے لوگوں کے لیے زیادہ قابل رسائی ہو سکتے ہیں، بشمول وہ گروپ جو ہاؤسنگ مارکیٹ میں زیرِ خدمت ہیں۔ تہہ خانے کے اپارٹمنٹس جائیداد کے مالکان کو آمدنی کا ایک ثانوی ذریعہ بھی فراہم کرتے ہیں، جو اکثر چھوٹے زمیندار ہوتے ہیں جو سائٹ پر رہتے ہیں۔ پیچیدہ اور پرانے کوڈ اور ضوابط ان یونٹس کو محفوظ اور قانونی استعمال میں لانا مشکل بنا دیتے ہیں۔ تہہ خانے میں رہنے والوں کے لیے حفاظت کو بہتر بنانا، خاص طور پر سیلاب کے واقعات کے دوران، شہر کی اولین ترجیح ہے۔

سیور بیک اپس

سیلابی پانی کے کھڑکیوں اور دروازوں سے داخل ہونے سے، اور پلمبنگ فکسچر کے ذریعے گھروں میں گٹروں کے بیک اپ ہونے سے نقصان ہوا۔ بیک واٹر والوز تہہ خانے میں کچے سیوریج کے بیک اپ کے امکانات کو کم کرتے ہیں اور دسیوں ہزار ڈالر کے نقصان کو روکنے کا ایک سستا ذریعہ ہیں۔ سٹی فی الحال اس بات کا مطالعہ کر رہا ہے کہ جائیداد کے مالکان کے لیے بیک واٹر والوز کی تنصیب سب سے زیادہ مؤثر ہو گی۔

سستی اور پبلک ہاؤسنگ

نیو یارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) پبلک ہاؤسنگ کے 170,000 سے زیادہ یونٹس کا مالک ہے اور اسے چلاتا ہے جنہیں تقریباً نصف ملین کم آمدنی والے نیویارک کے لوگ گھر کہتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے گھرانے شہر کی بڑھتی ہوئی مہنگی اور مسابقتی ہاؤسنگ مارکیٹ میں سستی اپارٹمنٹ تلاش کرنے سے قاصر ہوں گے۔ سستی ہاؤسنگ اسٹاک کے اس اہم حصے کو محفوظ رکھنا – NYCHA کے آج کے رہائشیوں اور آنے والی نسلوں کے لیے – شہر کے لیے اولین ترجیح ہے۔

تقریباً 230 NYCHA کی ملکیتی جائیدادیں آئیڈا سے متاثر ہوئیں، برونکس، بروکلین اور کوئینز میں 12 پیش رفتوں کے ساتھ خاص طور پر اہم نقصان ہوا۔ NYCHA فی الحال NYCHA کے زیر انتظام جائیدادوں پر ہونے والے نقصان کی لاگت کا تخمینہ کم از کم 150$ ملین ہے۔ جبکہ اس لاگت کا ایک اہم حصہ دوسرے ذرائع سے پورا کیے جانے کی توقع ہے، NYCHA کچھ لاگت برداشت کرے گا۔ مزید برآں، آئیڈا سے متعلقہ بحالی کا کام مستقبل میں ہونے والے واقعات سے اہم نقصان، اور اہم اخراجات کو روکنے کے لیے تخفیف کی کوششوں کو شامل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

سٹی کے ابتدائی سمندری طوفان آئیڈا ایکشن پلان کے اجراء کے بعد، سٹی نے بروکلین میں دو سستی ہاؤسنگ ڈیولپمنٹس سے منسلک اضافی 51$ ملین کی ضرورت کی نشاندہی کی۔ ہوپ اور بشوک گارڈنز کو طوفان اڈا میں نقصان پہنچا اور اس کے بعد سے دو بار سیلاب آچکا ہے۔ جبکہ بحالی کا کام 40$ ملین سے زیادہ مکمل ہو چکا ہے، مستقبل میں سیلاب کو روکنے کے لیے اضافی تخفیف کا کام ضروری ہے۔

آؤٹ ریچ اور دیگر عوامی خدمات

عوامی معلومات

PTC آئیڈا نے انگریزی کی محدود مہارت (LEP) کے حامل افراد کو خاص طور پر سخت مارا۔ میڈیا رپورٹس کی بنیاد پر، نیو یارک شہر میں آئیڈا کے متاثرین میں سے متعدد بولتے نہیں تھے یا انگریزی میں ان کی مہارت محدود تھی۔ جبکہ سٹی اپنی Notify NYC سروس کے ذریعے متعدد زبانوں میں ہنگامی الرٹ جاری کرنے کے قابل ہے، نیشنل ویدر سروس ایسا نہیں ہے۔ مزید برآں، صارفین کو کم و بیش خود بخود اطلاع NYC الرٹس موصول کرنے کے لیے سائن اپ کرنا چاہیے، جیسا کہ مقام پر مبنی NWS الرٹس کا معاملہ ہے۔ جیسا کہ آئیڈا کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے، معلومات میں عدم مساوات LEP کمیونٹیز پر سخت اور غیر متناسب اثرات کا باعث بن سکتی ہے اور جانوں کے تحفظ اور تحفظ کے لیے ابتدائی اور قابل رسائی اطلاع انتہائی اہم ہے۔

فلڈ انشورنس

شہر انتہائی بارشوں کے انتظام کے لیے متعدد منصوبوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کر رہا ہے، لیکن ان کوششوں کے مکمل اثرات کو محسوس ہونے میں کئی سال یا دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ مزید برآں، سٹی کبھی بھی سیلاب کے تمام واقعات کو روکنے کے قابل نہیں ہو گا۔ چونکہ شدید بارشوں کے واقعات کثرت سے ہوتے جاتے ہیں، سٹی رہائشیوں کو سیلاب کی بیمہ خرید کر اپنی حفاظت کے لیے تعلیم دے گا اور حوصلہ افزائی کرے گا یہاں تک کہ اندرون ملک علاقوں میں بھی جہاں اس کی عام طور پر ضرورت نہیں ہے۔ سٹی انشورنس پالیسیوں کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے نمٹنے کے لیے اپنے وفاقی شراکت داروں کو تسلیم کرتا ہے اور ان کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ تاہم، سیلاب کی بیمہ خریدنا سیلاب کے واقعے سے ہونے والی مالی تباہی کو روکنے کا بہترین طریقہ ہے۔ سٹی مالکان اور کرایہ داروں کے ساتھ مل کر انشورنس کی لاگت کو کم کرنے کے لیے لچکدار آڈٹ اور ریٹروفٹس کے لیے بھی کام کرے گا۔

لچک اور تخفیف

سٹی نے طوفانی پانی کے انتظام میں تبدیلی کی سرمایہ کاری کی ہے جو پانی کے معیار کو بہتر بنائے گی اور موسمیاتی تبدیلی کے لیے تیاری کرے گی۔ تاہم، ہمیشہ زیادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ سٹی نے ترقی کی ہے اور شہر کو مزید لچکدار بنانے کے لیے متعدد طریقوں کو وسعت دے گا، بشمول

- سبز بنیادی ڈھانچے کے نظام جو گلیوں، فٹ پاتھوں اور دیگر سخت سطحوں سے طوفانی پانی کو سیوریج سسٹم میں داخل ہونے یا مقامی سیلاب کا سبب بننے سے پہلے جمع کرتے ہیں۔
- بلیو بیلٹس اور گیلی زمینیں جو بہاؤ یا طوفان کے پانی کو پہنچاتی ہیں، ذخیرہ کرتی ہیں اور فلٹر کرتی ہیں۔
- گرے انفراسٹرکچر میں بہتری جو شہر کے گٹروں، پانی کی صفائی کے پلانٹس، پمپنگ اسٹیشنز وغیرہ کی صلاحیت کو بڑھا دے گی۔ اور
- شہر کی تمام سہولیات (مثلاً، صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات، تعلیمی سہولیات، تفریحی مقامات اور کھلی جگہ، افادیت، انخلاء کے مراکز) اور پروگراموں میں تخفیف، لچک، اور ہنگامی تیاری کے تحفظات کو شامل کرنا (مثلاً، چھوٹے کاروباروں کے لیے امداد، سستی رہائش، افرادی قوت کی ترقی کی کوششیں)۔

منصوبہ بندی

آخر میں، آئیڈا نے ایسے متعدد شعبوں پر روشنی ڈالی جہاں سٹی، اس کے سرکاری شراکت دار، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز بہتری لا سکتے ہیں۔ ان علاقوں میں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہیں:

- ممکنہ لچک اور تخفیف کی کوششوں کے لیے علاقوں کا مطالعہ کرنا؛
- سیلاب کی صورت میں سب گریڈ کی جگہ سے مکینوں کو بہتر طریقے سے نکالنے کی منصوبہ بندی کرنا؛
- اس بات کی نشاندہی کرنا کہ تہہ خانے اور تہھانے والے اپارٹمنٹس کہاں واقع ہیں اور وہ سیلاب، آگ وغیرہ سے کیسے بہتر طور پر محفوظ رہ سکتے ہیں۔
- پیشن گوئی، نگرانی، ٹریکنگ، اور انتہائی موسمی واقعات کے اثرات کا جائزہ لینے کے طریقوں کو بہتر بنانا؛ اور
- کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور لچک بڑھانے کے طریقوں کا جائزہ لینا۔

خلاصہ

رہنما اصول

اس ایکشن پلان کی ترقی سے پہلے اور اس کے دوران، سٹی نے آفت سے متاثرہ رہائشیوں، مقامی کاروباری مالکان، سروس فراہم کرنے والوں، سٹیٹ آف نیویارک، NYCHA، وفاقی حکومت، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشورہ کیا تاکہ شہر کے فنڈز کے منصوبہ بند استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ شناخت شدہ ضروریات کے لیے ذمہ دار ہیں اور بحالی کی دیگر کوششوں کے مطابق ہیں۔ فنڈنگ کے اقدامات کا انتخاب کرتے وقت، سٹی نے ایسے پروگراموں کو ترجیح دی ہے جن کا مقصد شہر کی سب سے زیادہ کمزور آبادیوں کو فائدہ پہنچانا، مستقبل میں جان و مال کے نقصان کو کم کرنا ہے، اور جو CDBG-DR گرانٹ کی اہلیت کے معیار کے مطابق ہیں۔ جیسا کہ HUD نوٹس میں بیان کیا گیا ہے، کم از کم 80% شہر کی مختص رقم HUD کی طرف سے

متعین سب سے زیادہ متاثرہ اور پریشان کن علاقوں برونکس، بروکلین، کوئنز اور اسٹیٹن آئی لینڈ میں خرچ کی جانی چاہیے۔ مزید برآں، گرانٹ کا کم از کم 70% کم اور متوسط آمدنی والے لوگوں اور علاقوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔

فنڈنگ کے لیے تجویز کردہ پروگراموں میں ہاؤسنگ، انفراسٹرکچر، اقتصادی بحالی، عوامی خدمات، منصوبہ بندی اور گرانٹ کی انتظامیہ سے متعلق سرگرمیاں شامل ہیں۔ فنڈ سے چلنے والی سرگرمیاں شامل ہیں۔

- چھوٹے مکان مالکان اور کرایہ داروں کے لیے مالیاتی مشاورت اور سیلاب کی بیمہ کی امداد؛
- عوامی رہائش کی ترقی کی بحالی؛
- ایک سے چار یونٹ اور ملٹی یونٹ ہاؤسنگ میں لچک کے اقدامات کو سبسڈی دینا؛
- شہر کے سبز بنیادی ڈھانچے کے نیٹ ورک کو وسعت دینا؛
- آؤٹ ریچ انجام دینا اور کمزور کمیونٹیز میں خطرات کے بارے میں آگاہی بڑھانا؛
- بحالی اور لچک کے لیے منصوبہ بندی؛
- سیلاب سے اہم بنیادی ڈھانچے کی حفاظت؛ اور
- ہنگامی تیاری کی تربیت کے ذریعے کمیونٹیز کو مضبوط کرنا۔

اگرچہ OMB گرانٹ کا انتظام کرنے والا مرکزی ادارہ ہوگا، ان پروگراموں کو نافذ کرنا متعدد سٹی ایجنسیوں، نیویارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی، اور میئر کے دفتر، خاص طور پر میئر کے دفتر برائے موسمیاتی اور ماحولیاتی انصاف کے درمیان ایک مربوط کوشش ہوگی۔ سٹی اس گرانٹ کی پوری مدت میں شہریوں کی شمولیت کی کوششیں جاری رکھے گا اور ضرورت کے مطابق ایڈجسٹ کرے گا۔

مجوزہ مختص رقم

جدول 1-1: CDBG-DR پروگرام مختص

پروگرامز	راؤنڈ 1 فنڈنگ	راؤنڈ 2 فنڈنگ	کل مختص	کم اور متوسط آمدنی والے افراد کے لیے متوقع فائدہ	MID علاقوں کو متوقع فائدہ
ہاؤسنگ	*123,200,000*	*60,023,632*	*183,223,632*	*166,073,632*	*175,747,442*
فلڈ انشورنس اور مالیاتی مشاورت	1,000,000	1,500,000	2,500,000	1,275,000	2,000,000
NYCHA بحالی اور لچک	88,200,000	0	88,200,000	88,200,000	87,723,810
لچک میں بہتری: 1- سے 4- یونٹس	25,000,000	7,500,000	32,500,000	16,575,000	26,000,000
لچک میں بہتری: ملٹی یونٹ	9,000,000	51,023,632	60,023,632	60,023,632	60,023,632
انفراسٹرکچر	*30,000,000*	*33,590,547*	*63,590,547*	*56,340,547*	*63,590,547*
گرین انفراسٹرکچر کی توسیع	30,000,000	23,590,547	53,590,547	53,590,547	53,590,547
ریڈ ہک فلڈ پروٹیکشن	0	10,000,000	10,000,000	2,750,000	10,000,000
معاشی بحالی					
کمرشل ڈسٹرکٹ ایمرجنسی کی تیاری	450,000	0	450,000	229,500	360,000
عوامی خدمات					
خطرے سے آگاہی اور کمیونٹی آؤٹ ریچ	6,716,000	6,000,000	12,716,000	6,874,850	9,362,000
منصوبہ بندی					
لچک کی منصوبہ بندی	20,369,000	23,229,821	43,598,821	N / A	18,017,826
کل غیر انتظامی پروگرام	*180,735,000*	*122,844,000*	*303,579,000*	*229,518,529*	*267,077,275*
				75.60%	88.00%
انتظامیہ					
CDBG-DR ایڈمنسٹریشن	7,238,000	0	7,238,000	5,472,233	6,367,718
کل	**187,973,000**	**122,844,000**	**310,817,000**	**234,990,762**	**273,444,993**

غیر پوری ضروریات اور مجوزہ مختصات

اس پلان کے اگلے حصے میں غیر پورا شدہ ضروریات کی تشخیص کی بنیاد پر، سٹی نے $565,705,408 کی غیر پوری ضرورت کا تخمینہ لگایا ہے۔ یہ تخمینہ اس وقت شہر کے لیے دستیاب بہترین ڈیٹا پر مبنی ہے، بنیادی طور پر فیما، یو ایس سمال بزنس ایڈمنسٹریشن، اور شہر کے تجزیوں کی معلومات۔ تاہم، جب بھی نیا، اہم ڈیٹا دستیاب ہو جائے گا تو سٹی غیر پوری ضروریات کے سیکشن کو اپ ڈیٹ کر دے گا۔

جدول 1-2: غیر پوری ضروریات اور مجوزہ مختصات

قسم	باقی ماندہ ضروریات	غیر پوری ضروریات کا فیصد	مختصات	پروگرام مختص کا %
ہاؤسنگ	325,752,617	57.6%	183,223,632	58.9%
انفراسٹرکچر	165,618,791	29.3%	63,590,547	20.5%
اقتصادی بحالی	450,000	0.1%	450,000	0.1%
عوامی خدمات	15,716,000	2.8%	12,716,000	4.1%
منصوبہ بندی	50,930,000	9.0%	43,598,821	14.0%
انتظامی اخراجات	7,238,000	1.3%	7,238,000	2.3%
کل	565,705,408	**100.0%**	310,817,000	**100.0%**